Al-Islam.org
Ahlul Bayt Digital Islamic Library Project
Published on *Al-Islam.org* (https://www.al-islam.org)

جملہ لغات4 ۔

431

ع) امام علی ۔

)!

یزدجرد کی بیٹئ سے نام دریافت کرنے پر جب اس نے اپنا نام جہاں بانو بتایا تو فرمایا کہ نہیں شہر بانو اور یہ بات بھی فارسی زبان میں فرمائی ۔(مناقب ابن شہر آشوب

2

ص

65

)۔

432

سماعہ بن مہران نے بعض شیوخ کے حوالہ سے امام باقر (ع) کے اس واقعہ کو نقل کیا ہے کہ میں حضرت کی خدمت ۔میں حاضر ہوا اور جب دہلیز میں پہنچا تو سنا کہ آپ سریانی زبان میں کچھ پڑھ رہے ہیں اور گریہ فرمارہے ہیں یہانتک کہ ہم لوگوں پر بھی گریہ طاری ہوگیا

مناقب) ۔

ابن شہر آشوب

4

ص

195

) ۔

433–

موسی بن اکیل النمیری کا بیان ہے کہ ہم امام (ع) باقر کے دروازہ پر اذن باریابی کے لئے حاضرہوئے تو عبرانی زبان میں ایک دردناک آواز سنائی دی اور حاضری کے بعد ہم نے دریافت کیا کہ اس کا قاری کون تھا؟ تو آپ نے فرمایا کہ مجھے ایلیا کی مناجات یاد آگئی تو مجھ پر گریہ طاہری ہوگیا۔(مناقب ابن شہر آشوب

4

ص

195

)۔

434

احمد بن قابوس نے اپنے والد کے حوالہ سے امام صادق (ع) کے بارے میں نقل کیاہے کہ آپ کے پاس اہل خراسان کی ۔

ایک جماعت حاضر ہوئی تو آپ نے بغیر کسی تمہید کے فرمایا کہ جو شخص بھی مال جس قدر جمع کرے گا اللہ اس پر اسی اعتبار سے عذاب کرے گا... تو ان لوگوں نے عرض کی کہ ہم عربی زبان نہیں جانتے ہیں تو آپ نے فارسی میں فرمایا:

ہر کہ درم اندوز و جزایش دوزخ باشد

435

-

!ابوبصیر

میں نے حضرت ابوالحسن (ع) سے عرض کی کہ میں آپ پر قربان، امام کی معرفت کا ذریعہ کیا ہے ؟ آپ نے فرمایا کہ بہت سے اوصاف ہیں جنمیں پہلا وصف یہ ہے کہ اس کے پدر بزرگوار کی طرف سے اس کے بارے میں اشارہ ہوتاہے تا کہ لوگوں پر حجت تمام ہوجائے اور اس سے سوال کیا جائے اور وہ جواب دے گا اور اگر دریافت نہ کیا جائے تو خود !ابتدا کرے اور مستقبل کے حالات سے بھی آگاہ کرے اور ہر زبان میں کلام کرسکے

ابو محمد ! میں تمہارے اٹھنے سے پہلے تم کو ایک علامت دیدینا چاہتاہوں... چنانچہ ابھی میں اٹھنے بھی نہیں پایا تھا کہ ایک مرد خراسانی وارد ہوگیا اور اس نے عربی میں کلام شروع تو آپ نے اسے فارسی میں جواب دیا ۔

مرد خراسانی نے کہا کہ میں نے فارسی میں اس لئے کلام نہیں کیا کہ شائد آپ اسے نہ جانتے ہوں تو آپ نے فرمایا۔

! سبحان اللہ

اگر میں تمہارا جواب نہ دے سکوں تو میری فضیلت ہی کیا ہے۔

دیکھو ! ابومحمد! امام پر کسی انسان، پرندہ ، جانور اور زیروح کا کلام مخفی نہیں ہوتاہے اور اگر کسی میں یہ کمالات نہ ہوں تو وہ امام نہیں ہے۔(کافی

1

ص

285

/

7

ارشاد ،

2

ص

224

دلائل الامامة ،

337

/

294

قرب الاسناد ،

339

/

1224

)۔

436

۔ ابوالصلت

!ہروی

امام رضا تمام لوگوں سے ان کی زبان میں کلام فرماتے تھے اور سب سے زیادہ فصیح زبان بولتے تھے کہ سب سے زیادہ واقف لغات تھے، میں نے ایک دن عرض کیا یابن رسول اللہ ! مجھے آپ کے اس قدر زبانیں جاننے پر تعجب ہوتاہے تو فرمایا کہ ابوالصلت ! میں مخلوقات پر خدا کی حجت ہوں اور خدا کسی ایسے شخص کو حجت نہیں بناسکتاہے جو قوم کی زبان سے باخبر نہ ہو کیا تم نے امیر المومنین (ع) کا یہ کلام نہیں سنا ہے کہ ہمیں قول فیصل کا علم دیا گیا ہے (اور قول فیصل معرفت لغات کے علاوہ اور کیاہے۔(عیون اخبار الرضا (ع
2
ص
228
/
3
)۔
437
۔ ابوہاشم جعفری کا بیان ہیں کہ میں مدینہ میں تھا جب واثق باللہ کے زمانہ میں وہاں سے بغاء کا گذر ہوا تو امام ابوالحسن نے فرمایا کہ میرے ساتھ چلو تا کہ میں دیکھوں کہ ان ترکوں نے کیا انتظام کررکھاہے۔ ہم لوگ حضرت کے ساتھ باہر نکلے تو اس کی فوجیں گذررہی
تھیں، ایک نزکی سامنے سے گذرا تو آپ نے اس سے ترکی زبان میں کلام کیا ، وہ گھوڑے سے اتر پڑا اور آپ کی سواری کے قدموں کو چومنے لگا، ہم لوگوں نے اسے قسم دے کر پوچھا کہ اس شخص نے کیا کہا ہے؟ اس نے کہا کیا یہ نبی ہے؟
! ہم لوگوں نے کہا نہیں
اس نے کہا کہ اس نے مجھے اس نام سے پکارا ہے جو میرے بچپنے میں میرے ملک میں رکھا گیا تھا اور اسے آج تک کوئی نہیں جانتاہے۔ (اعلام الوریٰ ص
343
الثاقب فی المناقب ،
538
/
478
مناقب ابن شہر آشوب ،
4
ص
408
)۔
438
۔ علی بن مہزیار نے امام ہادی (ع) کے حالات میں نقل کیا ہے کہ میں آپ کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپ نے فارسی میں کلام شروع کردیا
۔ (بصائر
الدرجات
333
/
1

) ۔
439
۔ علی بن مہزیار، میں نے حضرت ابوالحسن
ثالث (امام
علی نقی (ع
کی ((
خدمت میں اپنے غلام کو بھیجا جو صقلابی (رومی) تھا، وہ یہاں سے انتہائی حیرت زدہ واپس آیا، میں نے پوچھا خیر تو ہے ؟ اس نے کہا کہ یہ تو مجھ سے صقلابی زبان کی طرح باتیں کررہے تھے اور میں سمجھ گیا کہ مجھ سے اس زبان میں اس لئے باتیں کررہے تھے کہ دوسرے غلام نہ سمجھنے پائیں۔(اختصاص ص
289
مناقب ابن شہر آشوب ،
4
ص
408
کشف الغمہ ،
3
ص
179
)۔
440
۔ ابوحمزہ نصیر الخادم کا بیان ہے کہ میں نے امام عسکری (ع) کو بارہا غلاموں سے ان کی زبان میں بات کرتے سناہے کبھی رومی کبھی صقلابی تو حیرت زدہ ہوکر کہا کہ آخر ان کی ولادت مدینہ میں ہوئی ہے اور امام نقی (ع) کے انتقال تک باہر نہیں نکلے ہیں تو اس قدر زبانیں کس طرح جانتے ہیں ؟
ابھی یہ سوچ ہی رہا تھا کہ حضرت نے میری طرف رخ کرکے فرمایا پروردگار نے اپنی حجت کو ہر طریقہ سے واضح فرمایاہے اور وہ اسے تمام لغات، اجل ، حوادث سب کا علم عطا کرتاہے، ورنہ ایسا نہ ہوتا تو اس میں اور قوم میں فرق ہی کیا رہ جاتا۔(کافی
1
ص
509
/
11
روضة الواعظین ص ،
273
مناقب ابن شہر آشوب ،
4
ص
428
الخرائج والجرائح ،
1

ص
436
/
14
كشف الغمہ ،
3
ص
202
اعلام الوریٰ ص ،
256
بصائر الدرجات ص ،
333
)۔

Source URL:
https://www.al-islam.org/%D9%81%D8%B5%D9%84-%D8%AF%D9%88%D9%85-%D8%A7%D8%A8%D9%88%D8%A7%D8%A8-%D8%B9%D9%84%D9%88%D9%85-%D8%A7%DB%81%D9%84%D8%A8%DB%8C%D8%AA%D8%B9/4%DB%94-%D8%AC%D9%85%D9%84%DB%81-%D9%84%D8%BA%D8%A7%D8%AA#comment-0